سورة العصر

Chapter 103 — Time is witness upon the facts

آیات 3

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو سنورنے والوں کی مرحلہ وار اور قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے (وہ یہ آگاہی دے رہا ہے کہ)!

وَالۡعَصۡرِ ۙ﴿۱﴾

1- قسم ہے زمانے کی یعنی انسان پر طاری وقت نے حقیقتوں کو دو حصوں میں اس طرح تقسیم کر رکھا ہے کہ وہ اپنی گواہی آپ ہیں: (ایک وہ حقیقتیں ہیں جو انسان کی ناکامی و نامرادی کے اسباب کی گواہی دیتی ہیں اور دوسری وہ حقیقتیں ہیں جو انسان کی کامرانی و کامیابی کے اسباب کی گواہی دیتی ہیں)۔

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ۙ﴿۲﴾

2- لہٰذا، تم تحقیق کر کے دیکھ لو تو اسی نتیجے پر پہنچو گے کہ انسان خسارے میں ہے۔

اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۬ۙ وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ٪﴿۳﴾

ع 1 3 28

3- البتہ ایسے لوگ (کبھی خسارے میں) نہیں رہیں گے جو ایمان لے آئے یعنی جنہوں نے نازل کردہ سچائیوں اور احکام و قوانین کو تسلیم کر کے امن و اطمینان و بے خوفی کی راہ اختیار کر لی اور وہ سنورنے سنوارنے کے کام کرتے رہے اور ایک دوسرے کو سچائی پر قائم رہنے والی صحیح بات کی تلقین کرتے رہے اور یہ بھی تلقین کرتے رہے (کہ ایمان کے انہی طریقوں) پر ثابت قدمی کے ساتھ ڈٹے رہو (جن کے متعلق قرآن نے آگاہ کر دیا ہے)۔